سوال

اگر امام کی بیوی پردہ نہ کرتی ہو تو امام کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سید عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَہْلِہِ وَہُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِہِ. (صحیح البخاري، الجمعۃ: 893، صحیح مسلم، الإمارۃ: 1829)

آدمی اپنے اہل و عیال کا ذمے دار ہے اور اس سے ان کے بارے میں (روز قیامت) سوال کیا جائے گا۔

امام کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو پردے کی تلقین کرتا رہے۔ اس طرح اس کا فرض ادا ہو جائے گا، اور اس کی امامت بھی درست ہوگی۔ لیکن اگر وہ اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرے گا، تو گناہ میں وہ بھی شریک سمجھا جائے گا اور ایسے امام سے واقعتاً نفرت کا اظہار ہونا چاہیے۔ حالات کے پیشِ نظر اُسے معزول بھی کیا جا سکتا ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ